ادبیات

پابندِ ہوس رتبۂ تسلیم و رضا دیکھ

از

(جناب الم مظفر نگری)

دیوانۂ تاثیر نہ ہو محوِ دعا دیکھ
محرومیٔ جاوید ہے الفت کا صلا دیکھ

جو غنچہ تھا وہ گل ہے جو گل تھا وہ چمن ہے
پابندِ ہوس رتبۂ تسلیم و رضا دیکھ

بے مہریٔ یارانِ چمن سے نہ ہو بیدل
کچھ روز ابھی اور گلستاں کی ہوا دیکھ

ہے شاخِ نشیمن پہ تصرف بھی غنیمت
شبنم کے تحمل کو سرِ خار ذرا دیکھ

اک مرکزِ فتنہ ہے یہ بازیچۂ عالم
تو غور سے نیرنگیٔ ہر صبح و مسا دیکھ

ساقی نہیں بے وقت یہ رندوں کا تقاضہ
موسم کے اشاروں کو سمجھ ابر و ہوا دیکھ

لایا ہے تجھے وقت پہ ہر پردے سے باہر
یہ ذوقِ تماشا مرا اے جلوہ نما دیکھ

پاکیزگیٔ دل کو بچا ذہن و نظر سے
نزدیک خرد حیرتیٔ عشق نہ جا دیکھ

رہنے دے یوں ہی داغِ محبت کو فروزاں
اس پھول کے شعلوں کو نہ اشکوں سے بجھا دیکھ

ہم رنگِ گل و شمع نہ گریاں ہوں نہ خنداں
ہے میری خموشی مرا پیغامِ وفا دیکھ

ہیں نالۂ مظلوم سے لبریز فضائیں
اک درد کی ہے موج ہر اک موجِ ہوا دیکھ

کانٹے رہِ منزل کے سنبھلنے نہیں دیتے
یہ وقت سہارے کا ہے اے لغزشِ پا دیکھ

ہے شیشۂ دل مرکزِ انوارِ حقیقت
آتا ہے الم اس میں نظر عرشِ خدا دیکھ